

امام حسین کے روضہ کی عظمت

<?xml encoding="UTF-8">

امام حسین علیہ السلام کی حقیقی قبرتو مومنین کے دل اور قلوب میں ہوتی ہے جو بچپنے ہی سے شیعوں اور آپ کے عاشقوں کے دل میں بن جاتی ہے ۔ جس کی عظمت ہر وقت ان عاشقوں کے دلوں میں رہتی ہے لیکن آپ کے مرقد شریف میں ہمیشہ ہی سے متعدد عظمتیں اور برکتیں پائی جاتی ہیں ۔

امام حسین علیہ السلام کا حرم مطہر اور ضریح مقدس آپ کی اور آپ کے وفادار ساتھیوں کی جان نثاری اور فدا کاری کی ایک یاد گار ہے ۔ اور یہ ایک ایسا حرم ہے جس میں ہمیشہ لوگ آتے رہیں گے اور زیارت کرتے رہیں گے یا دوسرے لفظوں میں یہ کہا جائے کہ تب تک حضرت آدم کی اولاد و ذریت اس دنیا میں باقی ہے جب تک یہ حرم ان کے لئے زیارت گاہ بنا رہے گا۔ اور ایسی بارگاہ کے لئے سزاوار بھی ہے کہ وہ اس دنیا کے لوگوں کے لئے ہمیشہ زیارت گاہ رہے اور انسانوں کو فداکاری و عشق کادرس اس حرم میں سونے والوں سے لینا چاہئے ۔

امام حسین علیہ السلام کا حرم، دلوں کا کعبہ ہے ۔ اور یہ کعبہ ، زائرین کی طواف گاہ، امیدوآس لگانے والوں کا قبلہ، دردمندوں کے لئے دارالشفاء اور گناہ و توبہ کرنے والوں کے لئے پناہ گاہ ہے ۔

امام حسین علیہ السلام کے مرقد مطہر اور کربلا کی شرافت و فضیلت ایسی ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اباعبدالله علیہ السلام کی قبر جب سے آپ وہاں دفن ہوئے بہشت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے (سیرہ امامان) (ترجمہ اعیان الشیعہ) (صفحہ ۲۲۰)۔

امام حسین علیہ السلام کی ضریح بالکل بیچ میں واقع ہے اور وہ خالص سونے سے بنائی گئی ہے اور اس کے اوپر سونے سے خط نسخ میں لکھا ہوا ہے : ”ولاتحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا بل احياء عند ربهم یرزقون“ اور بالائے سر آیہ نور لکھی ہوئی ہے ۔

امام حسین علیہ السلام کے مرقد مطہر کی عظمت مندرجہ ذیل ہیں :

۱۔ مرقد حسینی طاقت عطا کرتا ہے

امام حسین (ع) کے روضہ کا مشاہدہ کرنے اور اس وقت کے جانگداز مصائب کے بارے میں سوچنے سے انسان کی حالت منقلب ہوجاتی ہے اور اس کی استقامت درہم و برہم ہوجاتی ہے کہ کس طرح سے اس قلیل تعداد نے اتنی بڑی فوج کا مقابلہ کیا جن کے پاس ہر طرح کے ہتھیار تھے اور اپنے ایمان و عقیدہ پر ثابت قدمی سے کھڑے رہے اور اپنے خون کے آخری قطرہ تک جانفشانی کے ساتھ جنگ کرتے رہے ۔

۲۔ فرشتگان الہی کے نازل ہونے کی جگہ ہے

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: امام حسین (ع) کی قبر سے لیکر آسمان تک فرشتگان الہی کے آمد و رفت کی جگہ ہے۔ (منتخب کامل الزیارات ص ۱۹۵)

اس کے علاوہ آپ نے فرمایا: امام حسین علیہ السلام کی قبر طول و عرض میں بیس ذراع ہے، وہ بہشت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور وہ فرشتوں کے آسمان پر جانے کی جگہ ہے کوئی مقرب فرشتہ یا پیغمبر ایسا نہیں ہے جو خداوند عالم سے امام حسین کی زیارت کو آنے کے لئے خواہش نہیں کرتا۔ لہذا وہاں پر ایک گروہ آسمان سے نیچے آتا ہے تو دوسرا گروہ آسمان کی طرف واپس جاتا ہے۔

۳۔ وہاں پر نماز قبول ہوتی ہے

اگر ایک زائر امام کے حق اور آپ کی ولایت کی معرفت رکھتے ہوئے آپ کی قبر مطہر کے پاس نماز پڑھے تو وہ نماز ضرور قبول ہوتی ہے۔ جیسا کہ امام صادق علیہ السلام نے اس شخص کے متعلق جو آپ کی زیارت سے مشرف ہو کر وہاں پر نماز پڑھتا ہے، فرمایا: خداوند عالم اس کی نماز کا اجر یہ دیتا ہے کہ اس کو قبول کر لیتا ہے۔ (وسائل الشیعہ ج ۱ ص ۵۴۹)۔

۴۔ آپ کے قبہ کے نیچے نماز پوری ہوتی ہے

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: نماز چار جگہوں پر پوری پڑھی جائے (یعنی اگر چہ مسافت شرعی کی حد سے زیادہ ہی کیوں نہ ہو)

۱۔ مسجد الحرام (مکہ)۔ ۲۔ مسجد الرسول (ص) (مدینہ)۔ ۳۔ مسجد کوفہ۔ ۴۔ حرم امام حسین علیہ السلام (کامل الزیارات ص ۲۴۸)۔

اس کے علاوہ ایک اور روایت میں بیان ہوا ہے کہ ”ابن شبل“ نے امام صادق علیہ السلام سے پوچھا: کیا میں قبر امام حسین علیہ السلام کی زیارت کروں؟ آپ نے فرمایا: پاک اور اچھی طرح زیارت کرو، اپنی نماز کو ان کے حرم میں پوری پڑھو۔ اس نے پوچھا کہ کیا نماز کو پوری پڑھوں؟ فرمایا: پوری۔ پھر اس نے عرض کیا: کچھ اصحاب اور شیعہ وہاں پر نماز قصر پڑھتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: وہ دو نوں طرح سے عمل کر سکتے ہیں (کامل الزیارات ص ۲۴۸)۔

لہذا توضیح المسائل میں بھی بیان ہوا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کے حرم میں نماز کو قصر بھی پڑھ سکتے ہیں اور امام حسین (ع) کی برکت سے پوری بھی پڑھ سکتے ہیں۔

۵۔ دعا اور حاجت پوری ہوتی ہے

خداوند عالم نے امام حسین علیہ السلام کے ایثار و فدا کاری اور اسلام کو محفوظ کرنے کے لئے ہر طرح کے غم

واندوہ کو برداشت کرنے کے بدلے میں آپ کے روضہ اقدس کو کچھ عظمتیں اور برکتیں عطا کی ہیں ان میں سے ایک عظمت یہ ہے کہ آپ کے قبہ کے نیچے دعا ئیں قبول ہوتی ہیں اور منت و مرادیں مستجاب ہوتی ہیں جیسا کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو بھی دو رکعت نماز امام حسین علیہ السلام کی قبر کے نزدیک پڑھے تو وہ جو چیز بھی خداوند عالم سے مانگے گا خداوند عالم اس کو وہ ضرور عطا کرے گا۔ (امالی شیخ طوسی ص ۳۱۷)۔

اور آپ نے فرمایا: خداوند عالم نے امام حسین (ع) کے قتل کے بدلے میں آپ کی ذریت میں امامت کو قرار دیا اور شفاء کو آپ کی تربت ، اجابت دعا کو آپ کی قبر مطہر میں قرار دیا اور زیارت کرنے والوں کے ان دنوں کو جن میں وہ زیارت کے لئے جاتا ہے اس کی عمر میں حساب نہیں کیا جاتا (امالی شیخ طوسی ص ۳۱۹)۔